
513

آیت نمبر 10

آیات نمبر 10 تا 13 میں مکہ سے ہجرت کر کے آنے والی مومن عورتوں کے بارے میں ہدایات۔ ان مشرک عورتوں کے بارے میں ہدایات جو مسلمانوں کے عقد میں ہیں۔ مومن عورتوں سے بیعت لینے کے بارے میں رسول اللہ (ﷺ) کو ہدایات۔ اہل ایمان کو یہود سے دوستی نہ کرنے کی ہدایت کہ وہ آخرت کے اجر و ثواب سے مایوس ہو چکے ہیں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ

اے ایمان والو! جب مسلمان عورتیں ہجرت کر کے تمہارے پاس آیا کریں تو تم ان کے ایمان کے بارے میں تحقیق کر لیا کرو

اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَ لَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ

اللہ تو ان کے ایمان کی حقیقت سے خوب واقف ہے، پھر اگر تمہیں یقین ہو جائے کہ وہ واقعی مومن ہیں تو انہیں کفار کی طرف واپس نہ بھیجو کیونکہ نہ تو وہ عورتیں کافروں کے لئے حلال ہیں اور نہ وہ کافر ان عورتوں کے لئے حلال ہیں

وَ اٰتُوْهُمْ مَّاۤ اَنْفَقُوْا ؕ وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ

اور ان کافروں نے ان عورتوں پر مہر وغیرہ کی صورت میں جو مال خرچ کیا تھا وہ ان کافروں کو واپس کر دو اور تم پر ان مہاجر عورتوں سے نکاح کر لینے میں کوئی گناہ نہیں جب کہ تم انہیں ان کے مہر ادا کر دو

وَ لَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَ سْـَٔلُوْا مَاۤ اَنْفَقْتُمْ وَ لْيَسْـَٔلُوْا مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ

اور تم بھی کافرہ عورتوں کو اپنے نکاح میں نہ روکے رکھو البتہ جو مال تم نے مہر وغیرہ کی

صورت میں ان پر خرچ کیا ہے وہ ان کافروں سے واپس لے لو اور اسی طرح جو مال
کافروں نے ان ہجرت کرنے والی عورتوں پر خرچ کیا ہے وہ تم سے واپس لے لیں
ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ یہ اللہ کا حکم
ہے، اس نے تمہارے درمیان فیصلہ کر دیا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بہت
حکمت والا ہے صلح حدیبیہ کے موقع پر جو معاہدہ کیا گیا تھا اس کی ایک شرط یہ بھی تھی کہ اگر
کوئی شخص اسلام قبول کرنے کے بعد مکہ سے بھاگ کر مدینہ پہونچ جائے تو اس مسلمان کو واپس
کرنا ہوگا۔ اس معاہدہ میں خاص طور پر عورتوں کا ذکر نہیں تھا، سو اللہ نے ان آیات کے ذریعہ
عورتوں کو اس شرط سے مستثنیٰ قرار دے کر ان کے بارے میں تفصیل بیان کر دی وَ اِنْ
فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ
ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی بیوی
تمہیں چھوڑ کر کافروں میں چلی جائے اور وہ لوگ اس کا مہر تمہیں واپس نہ کریں تو
ایسی صورت میں جب کافروں کو مہر دینے کی تمہاری نوبت آئے تو یہ مہر کی رقم ان
کافروں کو دینے کی بجائے ان مسلمانوں میں ان کی خرچ کی ہوئی رقم کے برابر تقسیم کر
دو جنہیں ان کا مہر واپس نہیں کیا گیا یا مال غنیمت ہاتھ آئے تو اس میں سے ادا کر دو وَ
اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ اور اُس اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم
ایمان رکھتے ہو يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰۤى اَنْ لَّا
يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّ لَا يَسْرِقْنَ وَ لَا يَزْنِيْنَ وَ لَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَ
لَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَ اَرْجُلِهِنَّ وَ لَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ

مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ اے نبی (ﷺ)! جب مومن عورتیں آپ کے پاس بیعت کرنے کے لئے آئیں اور اس بات کا عہد کریں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں گی، اور یہ کہ نہ چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی اور اپنے ہاتھ پاؤں کے درمیان سے کوئی بہتان گھڑ کر نہ لائیں گی اور کسی نیک کام میں آپ کی نافرمانی نہ کریں گی، تو ان سے بیعت لے لیجئے اور ان کے حق میں اللہ سے دعائے مغفرت کیجئے، یقینا اللہ بہت مغفرت کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾ ع اے ایمان والو! ایسے لوگوں کو دوست نہ بناؤ جن پر اللہ کا غضب نازل ہوا، وہ تو آخرت کے اجر و ثواب سے ایسے ہی مایوس ہیں جیسے وہ کافر جو قبروں میں مدفون ہیں رکوع [۲]